# 45905 ـ کیا باپ اپنی بیٹی کو مخلوط جگہ میں کام پر مجبورکر سکتا ہے؟

**سوال**

کیا والد کے لیے ممکن ہے کہ وہ بیٹی کو مرد و زن سے مخلوط جگہ میں کام کرنے پر مجبور کرے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

مرد و زن میں اختلاط والی جگہ پر کام کرنا حرام نظر، یا خلوط، یا قلبی میلان جیسے حرام کاموں میں پڑنے سے خالی نہیں، اسی لیے علماء کرام نے غالب احوال کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کی حرمت کا فتوی دیا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے کہ:

( سکولوں وغیرہ میں مرد اور عورتوں کے مابین اختلاط عظیم قسم کی برائیوں اور دین و دنیا کی بڑی خرابیوں میں شامل ہوتا ہے، لھذا عورت کے لیے مرد و زن میں اختلاط والی جگہ میں پڑھانا، یا کام کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے ولی اور ذمہ دار کے لیے اس کی اجازت دینا جائز ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 12/ 156 ).

اور اس بنا پر والد کو یہ حق نہیں کہ وہ اختلاط والی جگہ میں اپنی بیٹی کو کام کرنے پر مجبور کرے، اور اگر وہ اسے مجبور کرے بھی تو بیٹی کو اس میں والد کی اطاعت کرنی واجب نہیں.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" معصیت و نافرمانی میں اطاعت و فرمانبرداری نہیں، بلکہ اطاعت تو نیک کام میں ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 7257 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1840 )

اور بیٹی کو چاہیے کہ وہ والد کو اختلاط والی جگہ میں کام کرنے کے خطرات اور اس کی حرمت سے آگاہ کرے، اور اسے اپنے اہل و عیال کی حفاظت اور انہیں آگ سے بچانے کے متعلق واجبات کی یاد دہانی کروائے، اور اس میں حکمت اور اچھا طریقہ و اسلوب اور وعظ و نصیحت سے کام لے.

واللہ اعلم .